جماعت احمدیہ کے ذریعے دین کے حقیقی اور خوبصورت چہرے کو دیکھ کر دنیا امن کے جھنڈے تلے آ رہی ہے

جماعت احمدیہ امن اور سلامتی کی تعلیم پھیلا رہی ہے اور تمام دنیا میں ایک لگن سے کام کر رہی ہے

ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ اپنے آپ کو دین کی تعلیم کا نمونہ بنائے تا کہ وہ اپنی ذمہ داری کو ادا کرنے والا ہو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 11 ستمبر 2015ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 11 ستمبر 2015ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ ایک شخص جو مومن ہونے کا دعویٰ کرتا ہے، اس کی خوبصورتی تبھی ظاہر ہو گی جب وہ ایمان میں مضبوط ہو اور دین حق کو سمجھتا ہو۔ ایمان یہ ہے کہ اپنے آپ کو مکمل طور پر خدا تعالیٰ کے سپرد کر دے اور اس کے حکموں پر عمل کرے اور دین یہ ہے کہ اس کے حکموں پر عمل کرتے ہوئے اپنے آپ کو بھی ہر شر سے بچائے اور دوسروں کے لئے سلامتی کے کام کرے۔ اگر دنیا اس بات کو سمجھ لے تو دنیا میں پائیدار امن قائم کرنے کے ایسے نظارے نظر آئیں گے کہ جو دنیا کو جنت بنا دیں۔ فرمایا کہ اس زمانے میں اس حقیقی دین اور حقیقی ایمان کو قائم کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو بھیجا ہے۔ اور آپ کی طرف منسوب ہو کر ہماری بھی ذمہ داری یہی ہے کہ آپ کے مدد و معاون بنیں۔ دنیا کو ایمان کی حقیقت بتائیں اور سلامتی پھیلانے والے بنیں۔ پھر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ اپنے نظام کے ذریعے سے یہ کام کر رہی ہے لیکن ہر احمدی کا بھی فرض ہے کہ وہ اپنے آپ کو دین حق کی تعلیم کا نمونہ بنائے تا کہ ہر ایک اپنی ذمہ داری کو ادا کرنے والا بنے۔

حضور انور نے بعض ممالک میں فسادوں کے برپا ہونے، امن کے قائم نہ ہونے اور غیروں کی طرف سے دین کے خلاف نفرت پھیلائے جانے کی وجوہات بیان فرمائیں جو دنیا میں دین حق کو بدنام کرنے کا باعث بن رہی ہیں۔ ان وجوہات کے بالمقابل آج صرف جماعت احمدیہ ہی ہے جو محبت و پیار اور سلامتی کی دینی تعلیم پھیلا رہی ہے اور تمام دنیا میں ایک لگن سے کام کر رہی ہے جس کے نتیجہ میں امن کے جھنڈے تلے امن پھیلانے اور سلامتی بکھیرنے کے لئے لاکھوں لوگ شامل ہوتے ہیں۔ حضور انور نے ایسے لوگوں کی مثالیں پیش فرمائیں جنہوں نے جماعت کے ذریعہ دین کا حقیقی چہرہ دیکھا اور جماعت میں داخل ہوئے۔ ان میں غیر بھی شامل ہیں اور وہ لوگ بھی شامل ہیں جنہوں نے بیعت کر کے یہ عہد کیا کہ وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے بندوں کے حقوق کی ادائیگی کریں گے۔

بینن کے ایک پادری نے اس بات کا اظہار کیا کہ آج کا دن میری زندگی کا عجیب دن ہے کہ آج مومن اور مسیحی ایک جگہ بیٹھے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ جماعت احمدیہ نے ہم سب کو اکٹھا کیا ہے۔ میں احمدیت کو سلام پیش کرتا ہوں۔ بینن کے ہی ایک منسٹر آف ٹرانسپورٹ نے کہا کہ جماعت احمدیہ کی خدمت انسانی کسی سے چھپی نہیں ہے۔ جو امن اور محبت کی کوشش جماعت احمدیہ نے کی ہے وہ ملک بینن میں اول نمبر پر ہے۔ میں امن اور محبت کی کاوشوں میں احمدیت کی خدمات کو سلام کرتا ہوں۔ برکینا فاسو میں ایک بیت الذکر کے افتتاح کے موقع پر ایک دوست نے کہا کہ جماعت احمدیہ کی بیت الذکر کو دیکھ کر علم ہوا کہ جماعت احمدیہ ہی دین کی حقیقی خدمت کر رہی ہے۔ آج واضح ہو گیا کہ جماعت احمدیہ سچی جماعت ہے اور اللہ تعالیٰ کی تائید اس کے ساتھ ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ آج دین کی حقیقی تعلیم حضرت مسیح موعود کے ذریعہ ہی دنیا میں پہنچ رہی ہے۔ حضور انور نے اس بارے میں بعض ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ دنیا کے مختلف حصوں میں جب جماعت کے ذریعہ سے پیغام پہنچتا ہے تو نیک فطرت قبول کرتے ہیں۔ حضور انور نے ان کاوشوں کے نتیجے میں حاصل ہونے والے پھلوں کا ذکر فرمایا۔ فرمایا کہ 33 سال تک پادری رہنے والے بھی جماعت احمدیہ میں داخل ہوئے۔ پھر فرمایا کہ کینیڈا کے جامعہ کے طلباء کو ایک ماہ کیلئے گوئٹے مالا میں بھجوایا تھا۔ انہوں نے ایک لاکھ لیف لیٹس تقسیم کئے۔ ایک صاحب نے لکھا کہ آپ جو کام کر رہے ہیں۔ یہ کام خزاں کے موسم کو بہار میں بدلنے کے مترادف ہے۔ کبھی نہ کبھی تو ضرور بہار آئے گی۔ سوئٹزرلینڈ کے ایک دوست نے کہا کہ آپ کا فلائر مجھے بہت پسند آیا۔ جماعت کے دو اصول محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں اور دین میں کوئی جبر نہیں، ان دونوں اصولوں پر چلنے سے دنیا میں امن پیدا ہو سکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ پودا دین حق کا پودا ہے اور اللہ تعالیٰ کا لگایا ہوا پودا ہے اور اس زمانے میں اس کی آبیاری کے لئے حضرت مسیح موعود کو بھیجا گیا ہے اور تا قیامت اس کی حفاظت خدا تعالیٰ خود فرماتا رہے گا۔ اور یہ پودا ہمیشہ سرسبز و شاداب رہے گا۔ فرمایا کہ دنیا کو خدا تعالیٰ کی رضا پر چلانے کے لئے اور سلامتی، محبت بکھیرنے کے لئے یہ چند واقعات میں نے پیش کئے ہیں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ لوگوں کے سینے کھولتا ہے۔ غیروں سے ہمارے حق میں باتیں کہلواتا ہے۔ کوئی افریقہ کا ہے، کوئی یورپ کا ہے اور کوئی امریکہ کا ہے، ان سب پر اثر ایک جیسا ہے، کیونکہ امن کی تعلیم ایک ہی ہے۔ دنیا کے امن کی دین حق ہی ضمانت ہے۔ مخالف جو مرضی کریں، دین حق نے ہی دنیا کو امن اور سلامتی مہیا کرنی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم کو بھی توفیق دے کہ ہم اپنے عملوں کو دین کی تعلیم کے مطابق ڈھالنے والے ہوں اور دین کی کامیابی کا حصہ بنیں اور اس کی ترقی کو دیکھنے والے ہوں۔ آمین